بسم اللہ الرحمن الرحیم
ٹیلیفون نمبر ۲
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
تار کا پتہ الفضل ربوہ
روزنامہ
الفضل
The Daily
ALFAZL
RABWAH
یوم شنبہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے
جلد ۵۵/۲۰ | ۱۵ صلح ۱۳۴۵ ہش ۔ ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۸۵ھ ۔ ۱۵ جنوری ۱۹۶۶ء | نمبر ۱۳

## اخبارِ احمدیہ

○ ربوہ ۱۴ جنوری ۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

○ ربوہ ۱۴ جنوری ۔ محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی طبیعت کل دردِ گردہ کی وجہ سے بہت ناساز ہوگئی تھی۔ آج صبح درد کی تکلیف میں نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

---

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم
و علیٰ عبدہ المسیح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو الناصر

# وقفِ جدید کے سالِ نہم کا آغاز

## حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام احبابِ جماعت کے نام

### مخلصینِ جماعت اس مبارک تحریک پر نئے سال میں ایک نئے جوش اور مخلصانہ عزم کے ساتھ لبیک کہیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے خدائی تحریک کے ماتحت ۲۷ دسمبر ۱۹۵۷ء کو وقفِ جدید کے آغاز کا اعلان فرمایا اور پھر ۳ جنوری کو خطبہ جمعہ میں وقفِ جدید کی ضرورت اور جماعت کی تربیت کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

[illegible]

"اگر وہ (یعنی جماعت) ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس کو اس قسم کے وقف جاری کرنے پڑیں گے اور چاروں طرف رشد و اصلاح کا جال پھیلانا پڑے گا۔ یہاں تک کہ پنجاب کا کوئی گوشہ اور کوئی مقام ایسا نہ رہے جہاں رشد و اصلاح کی کوئی شاخ نہ ہو۔" (الفضل ۱۱ جنوری ۱۹۵۸ء)

وقفِ جدید ابھی ۸ سالہ بچہ ہی ہے مگر اس قلیل عرصہ میں بھی بہت بابرکت تحریک ثابت ہوئی ہے۔ وقفِ جدید کے ماتحت جہاں جہاں بھی کام شروع کیا گیا ہے بہت مفید نتائج نکلے ہیں لیکن بہت سی جماعتیں ایسی ہیں جہاں کام کرنا ابھی باقی ہے جس کے لئے مخلصانہ اور دعاؤں سے بھرپور جد و جہد کی ضرورت ہے۔

پس اس اعلان کے ذریعہ مخلصین جماعت سے درخواست ہے کہ وہ سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کی جاری کردہ اس مبارک تحریک پر اس نئے سال میں جو یکم جنوری سے شروع ہو چکا ہے ایک نئے جوش اور مخلصانہ عزم کے ساتھ لبیک کہیں۔

وقفِ جدید کے کام کو مغربی اور مشرقی پاکستان دونوں حصوں میں وسعت دینے کی ضرورت ہے جس کے لئے پہلے سے زیادہ آمد چاہیئے اور زیادہ تعداد میں مخلص واقفین چاہئیں۔ وقفِ جدید کے چندہ کے متعلق دوست یاد رکھیں کہ چھ روپے سالانہ اس چندہ کی انتہائی حد نہیں ہے۔ اس لئے دوست حسبِ توفیق وقفِ جدید کی امداد کریں۔ جس دوست کو ۱۲ روپے سالانہ دینے کی توفیق ہو وہ ۱۲ روپے سالانہ دے اور جس دوست کو خدا نے بارہ صد روپے دینے کی توفیق دی ہو وہ اپنے رب کا شکر ادا کرتے ہوئے بارہ صد روپیہ دے۔ خاکسار نے اپنے حالات کے مطابق چھ صد روپے کا اپنی طرف سے اور چار صد روپے کا حضرت المصلح الموعودؓ کی طرف سے وعدہ کیا ہے اللہ تعالیٰ ادائیگی کی توفیق عطا فرمائے۔

میں اپنے خدا سے یہ امید رکھتا ہوں کہ وہ احبابِ جماعت کو اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا کرے گا اور جماعتی ضرورتوں کے مطابق ہم وقفِ جدید کے کام میں وسعت پیدا کر سکیں گے۔ انشاء اللہ وما توفیقی الا باللہ ۔ والسلام

مرزا ناصر احمد (خلیفۃ المسیح) ۱۴/۱/۶۶

---

## رمضان المبارک کے دوران قرآن مجید اور حدیث کے خصوصی درس

ربوہ ۱۴ جنوری ۔ مسجد مبارک میں یکم رمضان المبارک سے پورے قرآن مجید کے خصوصی درس کا جو سلسلہ شروع ہوا تھا وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے برابر جاری ہے۔ کل مورخہ ۲۰ رمضان کو مکرم مولوی ظہور حسین صاحب سابق مبلغ بخارا نے سورۂ طٰہٰ سے سورۂ سجدہ تک اپنے حصہ کا درس مکمل کر لیا۔ آج مورخہ ۲۱ رمضان سے محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب سورۂ احزاب سے درس شروع کریں گے۔ آپ کا یہ درس پانچ روز جاری رہے گا۔ اور آپ سورۂ ق تک درس دیں گے۔ قرآن مجید کا درس روزانہ نمازِ ظہر کے معاً بعد شروع ہو کر نمازِ عصر تک جاری رہتا ہے۔ مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر نے نماز فجر کے بعد حدیث شریف کا درس دینا شروع کیا تھا وہ بھی بفضلہ تعالیٰ جاری ہے۔ آپ باقاعدگی سے روزانہ حدیث کا درس دے رہے ہیں۔

---

## مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد کا عزمِ گھانا

○ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد گھانا مغربی افریقہ میں اعلائے کلمۃ اللہ کا فریضہ ادا کرنے کے لئے مورخہ ۱۵/۱/۶۶ بروز ہفتہ ربوہ سے بذریعہ چناب ایکسپریس روانہ ہو رہے ہیں۔ دوست زیادہ سے زیادہ تعداد میں ریلوے سٹیشن پر پہنچ کر اپنے مجاہد بھائی کو الوداع کہیں۔ (وکالت تبشیر)

---

○ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا پیغام احبابِ جماعت کے نام شائع ہو چکا ہے۔ تمام سیکرٹریان وقفِ جدید اپنی اپنی جماعتوں کے جملہ احباب کے وعدے برائے چندہ سالِ نہم جلد از جلد

# خطبہ جمعہ

# تمام احمدی احباب کو میں دل کی گہرائیوں سے سالِ نو کی مبارکباد پیش کرتا ہوں

## اور

## دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نئے سال میں اپنی زیادہ سے زیادہ رحمتیں اور برکتیں ہم پر نازل فرمائے

## جماعت کے تمام اداروں کو چاہیئے کہ وہ اپنی جدوجہد کو منظم کریں اور سالِ نو میں کام کرنے کا ایک منصوبہ تیار کر کے میرے سامنے پیش کریں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۷ر جنوری ۱۹۶۶ء بمقام ربوہ

(مرتبہ:۔ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی)

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

عزیزو! یہ سالِ نو کا پہلا جمعہ ہے جس میں مَیں آپ سے مخاطب ہو رہا ہوں۔ میری طرف سے

### سالِ نو کی مبارکباد

قبول کریں۔ آپ بھی جو اس وقت میرے سامنے بیٹھے ہیں اور وہ تمام احمدی احباب بھی جو اکناف عالم میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اور قریہ قریہ میں رہائش اختیار کئے ہوئے ہیں۔ میری یہ مبارکباد رسمی طور پر نہیں۔ یہ تکلیف دہ خیال میرے دل کی گہرائیوں میں یکم جنوری سے ہی موجزن رہا ہے کہ گزشتہ سال جو گزرا ہے۔ وہ ہم پر بڑا ہی سخت سال تھا۔ اس نے ہمارے دلوں کو بُری طرح زخمی کیا تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل

### ہمارے زخمی دلوں پر تسکین کا پھایہ

رکھا اور اس نے ہمیں محض اپنے فضل سے اس صبر کی توفیق عطا فرمائی۔ جس سے وہ راضی اور خوش ہو جایا کرتا ہے۔ اس لئے میری یہ مبارکباد رسمی طور پر نہیں بلکہ میں یہ مبارکباد اپنے دل کی گہرائیوں سے پیش کرتا ہوں۔ اور پھر برکت کے ہر معنی کے لحاظ سے پیش کرتا ہوں۔ جب ہم کسی دن۔ کسی زمانہ یا کسی سال کو مبارک کہتے ہیں تو اس سے ہمارا یہ مطلب ہوتا ہے۔ کہ ان تمام معانی میں جن میں یہ لفظ اچھے طور پر بولا اور اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کیا جا سکتا ہے۔ وہ دن اور وہ زمانہ اور وہ سال ہم سب کے لئے برکتوں والا ہو۔

### برکت کے ایک معنی یہ ہیں

کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھلائی کے جو سامان اس کے بندوں کے لئے پیدا ہوتے ہیں۔ ان کو دوام اور قیام حاصل ہو جاتے۔ پس میری "مبارک ہو" کی دعا یوں ہوئی کہ خدا تعالیٰ کرے کہ وہ تمام برکتیں (خیر اور بھلائی کی چیزیں) نعمتیں اور رحمتیں جو اس نے جماعت احمدیہ کے لئے مقدر کر رکھی ہیں۔ اس سالِ نو میں ہم ان کے نظارے ہر آن دیکھتے رہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جب اللہ تعالیٰ نے ایک مصلح موعود کی بشارت عطا فرمائی تھی تو اس نے اس پیشگوئی کے اندر جماعت احمدیہ کو بھی بہت سی بشارتیں دی تھیں سو اللہ تعالیٰ نے اس پیشگوئی میں جماعت احمدیہ سے جو وعدے کئے تھے۔ ان کو مدِنظر رکھتے ہوئے یہ دعا کی جا سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سال کو ان معنوں میں بھی بابرکت کرے کہ وہ آپ کے

### نفوس اور اموال میں برکت

ڈالے۔ اور آپ سے ہر آن خوش رہے وہ آپ کو بھولے نہیں۔ وہ آپ کو فراموش نہ کرے۔ بلکہ اس کی یاد میں آپ ہمیشہ حاضر رہیں اور جس طرح ایک دوست دوسرے دوست کو محبت کے ساتھ یاد کرتا ہے۔ اسی طرح ہمارا آقا اور ہمارا مالک محض اپنے فضل سے ہمارے ساتھ دوستانہ معاملات کرتا چلا جائے۔

### برکت کے دوسرے معنوں کی رُو سے

ہم اس دعا میں یہ زیادتی بھی کر سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنی ان عنایات میں زیادتی کرتا چلا جائے۔ کیونکہ برکت کے ایک معنی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں غیر محسوس طور پر زیادتی کے بھی ہیں۔

### برکت کے تیسرے معنوں کے رُو سے

یہ دعا یوں بھی ہوگی کہ خدا کرے کہ آپ اور میں ان نیکیوں پر ثابت قدم رہیں جو خدا تعالیٰ کو محبوب اور پیاری ہیں۔ اور روحانی جہد کے اس میدان میں جس کا دروازہ اللہ تعالیٰ نے آج ہمارے لئے کھولا ہے۔ اور جس میدان میں اس نے ہمیں لا کھڑا کیا ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کرنے اور آپ کی

### اطاعت کا دعویٰ

کرنے کے بعد ہم پیٹھ نہ دکھائیں اور ہمیشہ ثابت قدمی کے ساتھ شیطان کا مقابلہ کرتے چلے جائیں۔ پس یہ "سالِ نو" مبارک ہو آپ کے لئے بھی اور میرے لئے بھی ان معنوں میں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان اعمالِ صالحہ کے بجا لانے کی توفیق دیتا چلا جائے کہ جن کے نتیجہ میں (اگر اور جب وہ انہیں قبول کر لیتا ہے تو) اس کی نعمتیں آسمان سے نازل ہوتی ہیں۔ یہ اعمالِ صالحہ (یا خدا تعالیٰ کو محبوب اور مرغوب اعمال) دو قسم کے ہیں۔

### ایک اعمالِ صالحہ

تو وہ ہیں۔ جو ہم انفرادی طور پر خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے بجا لاتے ہیں۔ ہم نمازوں کو ادا کرتے ہیں ہم رات کی تنہائی اور خاموشی میں اپنے رب کے حضور عجز اور انکسار کے ساتھ جھکتے ہیں اور اس سے اپنے مطالب کے حصول کے لئے دعائیں مانگتے ہیں۔ اسی طرح سینکڑوں اور اعمال ہیں جن کا ہماری ذات کے ساتھ تعلق ہے۔ ہم تقویٰ کی باریک راہوں کی تلاش میں بعض کام کرتے ہیں یا بعض کو چھوڑ دیتے ہیں۔ ایسے اعمالِ صالحہ ایک فرد کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں لیکن

### کچھ اعمالِ صالحہ

اجتماعی حیثیت کے ہوتے ہیں یعنی تمام جماعت کو کچھ کوششیں ایسی کرنی پڑتی ہیں کہ جن کے بغیر الٰہی جماعتیں اور الٰہی سلسلے اپنے مطالب اور مقاصد کو حاصل نہیں کر سکتے۔ یہ ساری جدوجہد بنیادی طور پر شیطان اس کے وسوسوں اور اس کے پھیلائے ہوئے باطل عقائد کے خلاف ہوتی ہے لیکن اس دنیا میں وہ مختلف شکلیں اختیار کرتی اور مختلف رنگوں میں ظاہر ہوتی ہے اس وقت شیطان دجال کی شکل میں حق کے خلاف نبرد آزما ہے اور جماعت احمدیہ جو اس وقت حق کی جنگ لڑ رہی ہے۔ وہ شیطان کے مقابلہ میں ہی لڑی جا رہی ہے۔ اس جنگ کو الٰہی نوشتوں میں

## حق و باطل کی آخری جنگ

قرار دیا گیا ہے اور اس میں فتح حاصل کر لینے کے بعد اسلام ساری دنیا پر غالب آ جائے گا اور اللہ تعالیٰ کی توحید تمام بنی نوع انسان میں پھیل جائے گی۔ اور دنیا کے تمام ملک اور اقوام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت سے سرشار ہو جائیں گی۔ غرض یہ میدان ہے جس میں ہماری جدوجہد جاری ہے لیکن ہمارے وسائل اور اسباب بہت محدود ہیں اور ہمارے مقابلہ میں دنیا کے اسباب اور طاغوتی طاقتیں بہت زیادہ اور دنیوی نقطہ نگاہ سے بہت بھاری ہیں ہاں اللہ تعالیٰ نے ہماری حقیر کوششوں میں جہاں اپنے فضل سے پہلے ہی برکت رکھ دی ہے وہاں اس نے ہمیں

## یہ گُر بھی سکھایا ہے

کہ اگر کسی طاقت کو جو کمزور ہے صحیح طور پر کام میں لایا جائے۔ پھر کوشش میں ایک تنظیم ہو اور جدوجہد منظم رنگ رکھتی ہے۔ اور کسی منصوبہ بندی اور پلین (Plan) کے مطابق ہو رہی ہو تو خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کے نتائج ان اعمال کے مقابلہ میں بہت اچھے نکلتے ہیں جو غیر منظم طور پر اور بغیر کسی منصوبہ بندی کے کئے جاتے ہیں۔

میرے ایک پیارے عزیز نے میری توجہ حضرت مصلح موعود (رضی اللہ عنہ) کے ۱۹۵۲ء کے پہلے خطبہ جمعہ کی طرف مبذول کرائی ہے جس میں حضور رضؓ نے جماعت اور جماعتی اداروں کو

## ایک منظم جدّوجہد اور منصوبہ بندی

کی طرف متوجہ فرمایا ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ کسی منصوبہ بندی کے بغیر اور اپنی کوششوں کو منظم کرنے کے بغیر ہم اپنی کامیابیوں کی رفتار کو تیز سے تیز تر نہیں کر سکتے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے کاموں کو اس طرح منظم کرنے کی کوشش کریں کہ جماعت کی طاقت کا ایک ذرہ بھی ضائع نہ ہو بلکہ ہمارے سامنے ایک وقتی مقصد اور اوبجیکٹ (Object) ہو جسے ہم معین وقت میں حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ لمبے وقت کے لئے تو یہ صحیح ہے کہ ہمارا مقصد حیات اور سلسلہ احمدیہ کے قیام کی غرض ہی یہ ہے کہ طاغوتی اور شیطانی طاقتوں پر غلبہ حاصل کیا جائے اس غرض کے لئے ایک لمبے عرصہ تک جدوجہد کی ضرورت ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اس میں ۸۰ سال لگ جائیں ۱۰۰ سال لگ جائیں۔ ۱۵۰ سال لگ جائیں۔ دو سَو سال لگ جائیں یا خدا جانے کتنا عرصہ لگ جائے لیکن

## یہ بھی ایک حقیقت ہے

کہ انسانی عقل و دماغ اور تصوّر اس لمبے زمانہ کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں اور اپنے مقصد کے حصول کے لئے بعض چھوٹے چھوٹے منصوبے بنا لیتے ہیں۔ یعنی وہ تجویز کر لیتے ہیں کہ مثلاً اِس سال میں ہم اپنے مقصد کا اتنا حصہ ضرور حاصل کر لیں گے اور پھر اس کے حصول کے لئے وہ اپنی پوری کوشش صرف کر دیتے ہیں اور پھر اس سال جس حد تک وہ اپنے مقصد کے حصول میں کامیابی حاصل کر لیں۔ اگلے سال وہ زیادہ تیزی کے ساتھ آگے قدم بڑھانے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ اور جیسا کہ مَیں نے بتایا ہے حضرت مصلح موعودؓ نے ۱۹۵۲ء میں بھی اور اس کے علاوہ اور مواقع پر بھی

## جماعت کو بار بار نصیحت

فرمائی ہے کہ وہ اپنے کاموں میں تنظیم پیدا کرے۔ انہیں منظم شکل دے اور انہیں کسی منصوبہ بندی اور پلیننگ (Planning) کے مطابق کرے۔ ورنہ ہماری رفتارِ ترقی کبھی تیز نہیں ہو سکتی۔ سو حضور کی اس تاکیدی نصیحت کے ساتھ آج مَیں اپنے بھائیوں کو سالِ نَو کی مبارکباد دیتا ہوں اور ان کی توجہ اس طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ

## برکت کے ایک معنی

یہ بھی ہیں کہ خدا تعالیٰ کے فضل ہم پر پہلے سے زیادہ نازل ہوں اور اس میدانِ مجاہدہ میں اور میدانِ جہاد میں جس میں ہم قدم رکھ چکے ہیں۔ ہمارے قدم آگے ہی بڑھتے چلے جائیں وہ پیچھے کی طرف کبھی نہ اُٹھیں۔ اور اس کے لئے ضروری ہے کہ ہماری کوششوں میں تنظیم پائی جائے اور ہم ایک منصوبہ بندی اور پلین (Plan) کے ماتحت اپنی جدوجہد کو جاری رکھنے والے ہوں۔ اس اصول کے مطابق مَیں

## جماعت کے تمام اداروں سے یہ کہتا ہوں

کہ آئندہ چند ہفتوں کے اندر اندر وہ سالِ نَو میں کام کرنے کا ایک منصوبہ تیار کریں اور اُسے میرے سامنے رکھیں جسے مَیں سال کے دَوران حسبِ ضرورت جماعت کے دوستوں کے سامنے پیش کرتا رہوں گا اور اُسے پورا کرنے کی طرف ان کی توجہ مبذول کراتا رہوں گا لیکن چونکہ حضرت مصلح موعودؓ کے ارشادات پر ایک لمبا عرصہ گزر چکا ہے اور حضور کے وصال سے پہلے ایک لمبا عرصہ جماعت پر ایسا بھی گذرا ہے جس میں حضور اپنی بیماری کی وجہ سے ان تفاصیل میں جماعت کی پوری نگرانی نہیں کر سکے اس لئے مَیں سمجھتا ہوں کہ میرا فرض ہے کہ مَیں مختلف اداروں کو ان کے بعض کاموں کی طرف مختصراً توجہ دلا دوں۔ تفاصیل وہ اپنے طور پر طے کر لیں۔

## تحریکِ جدید

کو مَیں اس طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ دس پندرہ روز سے یا یوں سمجھ لو کہ جلسہ سالانہ کے آخری دن سے میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا ہے اور مَیں نے اس پر کافی غور کیا ہے اور معلومات بھی حاصل کی ہیں۔ اور مَیں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ اس وقت افریقہ میں دو ملک ایسے پائے جاتے ہیں کہ جن کے رہنے والے لوگوں کے دِلوں میں خدا تعالیٰ کے فرشتوں نے اسلام اور احمدیت کی قبولیت کے لئے ایک جذبہ اور تڑپ پیدا کر دی ہے اور ہمارا فرض ہے کہ ہم اُنکی روحانی پیاس کو بجھانے کے لئے ان میں زیادہ سے زیادہ مبلغ۔ ڈاکٹر اور استاد بھجوائیں اور اپنی کتب اور رسالے ان تک پہنچائیں مجھے امید ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی جلدی ان ملکوں میں اسلام اور احمدیت مضبوطی سے قائم ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ۔ مَیں نے ایک دوست کو بلا کر تحریک جدید کو پہلے بھی پیغام بھجوایا ہے اور اب جماعت کے احباب کو آگاہ کرنے کے لئے خطبہ میں بھی بتا رہا ہوں کہ اخراجات میں علاوہ اور سکیموں اور منصوبوں کے کہ جو وہاں اس وقت نافذ کئے جانے ضروری ہیں ہمیں ان دونوں ملکوں کی طرف

## فوری توجہّ کی ضرورت ہے

اور خدا تعالیٰ نے چاہا تو ہم بہت جلدی وہاں اچھے نتائج نکلنے کی امید کرتے ہیں پس جہاں تحریک جدید سالِ نَو کے لئے ایک منصوبہ تیار کرے گی وہاں مَیں جماعت کو بھی آگاہ کرنا چاہتا ہوں کہ کاغذی منصوبہ بندی کوئی اچھا نتیجہ پیدا نہیں کیا کرتی۔ اگر ہم نے غور کرنے کے بعد یہ سمجھا کہ ان دو ملکوں میں بیس یا تیس مبلغ ڈاکٹر اور استاد بھجوانے ضروری ہیں تو آپ کا فرض ہو گا کہ ہمیں اتنی تعداد میں مناسب آدمی مہیا کریں۔ مَیں نے جلسہ سالانہ کے موقع پر

## وقف کی ایک عام تحریک

کی تھی۔ اور خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ دوست مختلف رنگوں میں بڑی کثرت سے زندگیاں وقف کر رہے ہیں۔ اور بعض دوستوں نے مجھے اس سلسلہ میں بڑے ضروری اور مفید مشورے بھی دئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزاء دے۔ بہرحال ہمیں عنقریب کام کرنے والوں کی ایک کثیر تعداد کی ضرورت پڑنے والی ہے اور جماعت کے مستعد، مخلص اور خوش قسمت نوجوانوں کو اپنی اپنی جگہ اس پیشکش کے لئے تیار رہنا چاہیئے تا جب ہم ضرورت پڑنے پر آواز دیں تو یہ نہ ہو کہ دنیا کی نگاہ میں بھی اور اپنے دلوں میں بھی ہم ایک مضحکہ خیز حرکت کرنے والے ثابت ہوں اور دنیا یہ خیال کرے کہ ہم کاغذی منصوبے بنا رہے ہیں اور قوم وہ قربانیاں دینے کے لئے تیار نہیں جو ان منصوبہ بندیوں کے نتیجہ میں اُسے دینی ضروری ہیں۔ غرض اس وقت بہت جلد افریقہ میں اسلام کی جڑوں کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ آئندہ زمانہ میں اس نے بین الاقوامی سیاست میں بھی ایک اہم کردار ادا کرنا ہے۔ اس وقت مسلم ممالک میں یا اسلام کی طرف منسوب ہونیوالی مختلف حکومتوں میں بسنے والے لوگوں پر اکثر جگہ جو مظالم ہو رہے ہیں ان کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ بین الاقوامی سیاست میں

## اسلام کی آواز

میں اتنی طاقت نہیں رہی جو مسلمانوں کو ان مظالم سے بچانے اور انصاف کے حصول کے لئے ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں پر رحم کرے۔ ان کی آنکھیں کھولے اور ان کی ان راستوں کی طرف رہنمائی کرے جن پر چلے بغیر وہ اپنے مستقبل کو روشن نہیں کر سکتے کیونکہ محض اسلام کا لیبل لگا لینا ہی کافی نہیں۔ بلکہ ضروری ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی اس آواز پر جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تمام مسلمانوں کو بالخصوص اور تمام بنی نوع انسان کو بالعموم مخاطب کر کے بلند کی تھی۔ لبیک کہتے ہوئے جماعتِ احمدیہ میں داخل ہو جائیں اور وہ قربانیاں پیش کریں جو خدا تعالیٰ ان سے اس وقت لینا چاہتا ہے۔

## صدر انجمن احمدیہ

کے مختلف اداروں کو بھی اپنے کاموں کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ مثلاً اصلاح و ارشاد کا کام ہے۔ تربیت کا کام ہے۔ ہم ان کاموں میں ایک حد تک لکیر کے فقیر بن چکے ہیں حالانکہ وہ قومیں جو اپنے انقلابی زمانہ میں سے گزر رہی ہوتی ہیں - وہ لکیر کے فقیر نہیں بنا کرتیں۔ اور نہ وہ لکیر کے فقیر بن کر کبھی کامیاب ہوتی ہیں۔ ہمیں ہر وقت بیدار اور چوکس رہنا چاہیئے اور ہر شہر، ہر علاقہ اور ہر جگہ کے متعلق پہلے یہ جائزہ لیتے رہنا چاہیئے کہ وہاں کس قسم کے اصلاح و ارشاد کے کام کی ضرورت ہے اور پھر وہاں اسکے مطابق کام کرنا چاہیئے۔ اسی طرح اور بہت سی باتیں ہیں جن کی طرف نظارت اصلاح و ارشادؔ

کو توجہ کرنی چاہیئے

## نظارت تعلیم اور نظارت امور عامہ

کو بھی باہم مل کر ایک ضروری کام کرنا ہے اور اس کے متعلق منصوبہ بندی کرنا ہے۔ اور وہ ضروری کام یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے احمدی بچوں کے دماغوں میں جلاء پیدا کی ہے اور جب مختلف تعلیمی یونیورسٹیوں کے نتائج نکلتے ہیں تو احمدی نوجوان اپنی نسبت کے مقابل بہت زیادہ تعداد میں اعلیٰ نمبر حاصل کرنے والے ہمیں نظر آتے ہیں۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی دین ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے جس میں ہماری کوششوں کا کوئی دخل نہیں۔ اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کر دیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ پس جو طلباء ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ بعض نہایت ذہین بچے تربیت کے نقص کی وجہ سے سکول کے پرائمری اور مڈل کے حصوں میں ہی ضائع ہو جاتے ہیں۔ ان میں آوارگی اور بعض دیگر بُری عادتیں پیدا ہو جاتی ہیں جن کی وجہ سے نہ صرف وہ خود بلکہ جماعت بحیثیت جماعت خدا تعالیٰ کے فضلوں اور نعمتوں کا وہ پھل نہیں کھا سکتی جو اچھے دماغ پیدا کر کے خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے مقدر کیا ہے کیونکہ ہم ان دماغوں کو بوجہ عدم توجہ سنبھالتے نہیں بلکہ ضائع کر دیتے ہیں اور اس طرح بعد میں نقصان اُٹھاتے ہیں اسی طرح بعض اچھے دماغ محض اس وجہ سے ضائع ہو جاتے ہیں کہ وہ غریب خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں اور ان کی مالی حالت اتنی اچھی نہیں ہوتی کہ وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں۔ اور جماعت بھی ان کی طرف متوجہ نہیں ہوتی۔

### نتیجہ یہ ہوتا ہے

کہ ہم ناشکری کرتے ہوئے اُن قابل ذہنوں کو ضائع کر دیتے ہیں۔ پس ہر اچھا دماغ رکھنے والے طالب علم کو جو جائزہ لینے کے بعد اس قابل معلوم ہو کہ اگر اُسے اعلیٰ تعلیم دلائی جائے تو اسلام اور احمدیت کا نام روشن کرنے والا ثابت ہو سکتا ہے سنبھالنا جماعت کا فرض ہے۔ جماعت کو اس پر نہ صرف روپیہ خرچ کرنا چاہیئے بلکہ اس کے لئے دعائیں کرنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ اُسے راہِ راست پر قائم رکھے اور اس کے دماغ میں پہلے سے بھی زیادہ جلاء پیدا کرتا چلا جائے اور اُسے الہام کے ذریعہ نئے نئے مسائل کے حل کرنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ پھر بعض اچھے دماغ اس وجہ سے بھی ضائع ہو جاتے ہیں کہ جب وہ اپنی تعلیم ختم کر لیتے ہیں تو انہیں سمجھ نہیں آتی کہ اپنی آئندہ زندگی میں کس راستہ کو اختیار کریں اسلئے جماعت کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ اپنے نوجوانوں کی ان کی

### آئندہ زندگی کے پروگرام

بنانے میں مدد کرے۔ بہت اچھے دماغ، اچھے دماغ، درمیانے دماغ اور نسبتاً کمزور دماغ سارے ہی اس بات کے حقدار ہیں کہ جماعت ان کی راہ نمائی کرے اور جہاں جہاں وہ زندگی کے کاموں میں لگ سکتے ہیں وہاں انہیں لگوانے میں مدد کرے۔ کیونکہ ہر وہ نوجوان جو تعلیم حاصل کرنے کے بعد اس قابل ہو جاتا ہے کہ وہ کوئی کام کرے اگر وہ بروقت کام پر نہیں لگتا اور جماعت بھی اُسے کسی کام پر لگوانے میں مدد نہیں دیتی تو گویا ہم اُسے خود پکڑ کر شیطان کی گود میں لا بٹھاتے ہیں۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ بیکار رہنے والے لوگوں پر شیطان حملہ کرتا ہے اور انہیں اپنا آلۂ کار بنا لیتا ہے۔ پھر ایک نوجوان جو تعلیم حاصل کر لینے کے بعد کام پر نہیں لگتا اور بیکار رہتا ہے نہ صرف اپنے خاندان کے لئے ایک مصیبت بن جاتا ہے بلکہ اس کی بیکاری سے جماعت بھی خاطر خواہ فائدہ نہیں اُٹھا سکتی۔ کیونکہ جو نوجوان تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد جلد ہی کام پر لگ جاتا ہے وہ کمائی کرنا شروع کر دیتا ہے اور اپنی اس کمائی میں سے

### غلبۂ اسلام کی جدّوجہد

میں کنٹری بیوٹ (Contribute) کر رہا ہوتا ہے۔ پھر جب وہ کام پر لگتا ہے تو اس کا ایک ماحول بنتا ہے اور اس کے اس ماحول میں اس کا کردار اور اس کے اخلاق اثر انداز ہو رہے ہوتے ہیں اور اس طرح وہ خاموشی کے ساتھ اپنا نمونہ دکھا کر یا گفتگو کے ذریعہ احمدیت کا اثر اور نفوذ بڑھانے والا ہوتا ہے۔

غرض وہ بچے جو تعلیم سے فارغ ہو کر کام پر نہیں لگتے اور بیکار پھرتے رہتے ہیں وہ نہ صرف یہ کہ جماعتی کاموں میں حصّہ لینے کے قابل نہیں رہتے بلکہ یہ بھی خطرہ ہوتا ہے کہ ان کے دماغ میں آوارگی آجائے اور وہ شیطان کا آلۂ کار بن جائیں۔ پس جماعت کے نوجوانوں کی اخلاقی۔ اقتصادی اور دینی حالت کی حفاظت کرنا نظارت امور عامہ کا کام ہے۔ اس کے متعلق اسے پوری اطلاعات رکھنی چاہئیں اور

### ایسا منصوبہ بنانا چاہیئے

کہ مختلف دماغ جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کئے ہیں وہ اپنے مخصوص راستوں پر چل کر آئندہ زندگی میں کامیاب ہوں۔ اگر نظارت کو ان رستوں کا علم نہیں جو ہماری قومی ترقیات کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں تو وہ جماعت کے نوجوانوں کی مناسب راہ نمائی نہیں کر سکتی۔ مثلاً بہت سے دماغ ایسے ہوں گے جو مثال کے طور پر ب۔ ج۔ د شعبوں میں جا سکتے ہیں اور ان شعبوں کے متعلق نظارت کو معلومات حاصل نہیں اس لئے وہ انہیں ا۔ و۔ ی شعبوں میں کام کرنے کا مشورہ دیتی ہے جن شعبوں سے وہ دماغ کوئی مناسبت ہی نہیں رکھتے تو اس کا یہ مشورہ غلط ہوگا۔ پس نظارت امور عامہ کو ہر شعبۂ زندگی کے متعلق معلومات حاصل کرنی چاہئیں اور اُسے اپنے آپ کو علیٰ وجہ البصیرت اس قابل بنانا چاہیئے کہ وہ جماعت کے

### نوجوانوں کو صحیح مشورہ

دے سکے۔ تا وہ اس دنیا میں ہر لحاظ سے کامیاب زندگی گزار سکیں۔ غرض صدر انجمن احمدیہ کی ساری نظارتوں کو اس سال کے لئے جو شروع ہوا ہے پوری سوچ وبچار کے بعد اور زیادہ وقت لئے بغیر منصوبہ بنایا کرنا چاہیئے اور یہ کام بہرحال مجلس شوریٰ کے انعقاد سے پہلے ہو جانا چاہیئے تاکہ اسکے بعد میں خود۔ مجلس شوریٰ اور ساری جماعت اس بات کا جائزہ لیتے رہیں کہ جماعت کے ذمّہ دار ادارے اپنے اپنے منصوبہ کے مطابق پوری جدّوجہد اور کوشش کر رہے ہیں یا نہیں۔

### وقفِ جدید انجمن احمدیہ

کا کام بھی نہایت اہمیّت رکھتا ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ علاقہ کے لحاظ سے ان کی معلومات ابھی ناقص ہیں اس لئے انہیں اور زیادہ مطالعہ کی ضرورت ہے۔ اس وقت میں جیسا کہ میں بتا چکا ہوں صرف کچھ اشارے کر رہا ہوں تفاصیل میں اداروں کو خود جانا چاہیئے۔ مثلاً وقفِ جدید انجمن احمدیہ نے مختلف جگہوں پر تربیت کی غرض سے اپنے معلّم بٹھائے ہوئے ہیں۔ اور وہ کام بھی کر رہے ہیں لیکن بعض رپورٹوں سے جو مجھے ملی ہیں معلوم ہوا ہے کہ ان کے اندر بھی لکیر کے فقیر ہونے کی عادت پیدا ہو رہی ہے اس لئے کہ کام چلانے کے لئے بعض قواعد وضع کرنے پڑتے ہیں اور ان کی وجہ سے کام میں سہولت پیدا ہو جاتی ہے لیکن بعد میں ان قواعد کو اصل کام سمجھ لیا جاتا ہے حالانکہ

### قواعد ہمارے ماتحت ہیں

ہم قواعد کے ماتحت نہیں۔ اگر قواعد کے اندر لچک نہ ہو تو ہو سکتا ہے کہ وہ ہمیں فائدہ پہنچانے کی بجائے بعض جگہ نقصان بھی پہنچا دیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں عقل عطا کی ہے تا ہم اپنے وضع کردہ قواعد سے نقصان نہ اٹھائیں۔ ہمیں فراست سے کام لینا چاہیئے اور ضرورت کے مطابق اپنا منصوبہ بنانا چاہیئے۔ پھر منصوبہ صرف آئیڈیل (Ideal) نہیں ہونا چاہیئے۔ یعنی اگر اب ہم ایک ارب کا منصوبہ بنا لیں تو اس منصوبہ اور ہماری آمد کے درمیان اتنا تفاوت ہوگا کہ کوئی عقل اُسے صحیح تسلیم نہیں کرے گی۔ اور یہ ایک ہنسی کی بات بن جائیگی لیکن اگر ہماری آمد ۵۰ لاکھ روپیہ ہے اور ہم ساٹھ لاکھ روپیہ کا منصوبہ بنا لیتے ہیں تو یہ کوئی اتنا بڑا فرق نہیں جسے عقل تسلیم نہ کرے۔ ہاں اس کے لئے ہمیں جدوجہد کرنا پڑے گی۔ اور منصوبہ کا مطلب ہی یہ ہے کہ موجودہ وقت میں جو طاقت اور وسائل ہمیں حاصل ہیں اس سے زیادہ ہم چاہتے ہیں اور اس "زیادہ" کو مدنظر رکھ کر ہم اپنی عقل سمجھ اور حالات کے مطابق ایک سکیم بناتے ہیں اور اس کے پورا کرنے کے لئے کوشش کرتے ہیں لیکن اگر ہم اگلے سال کے لئے بھی پچاس لاکھ روپیہ کا منصوبہ بناتے ہیں تو گویا ہم رُک گئے اور رُک جانا قوم کے لئے نہایت مہلک ہے۔

بہرحال وقفِ جدید انجمن احمدیہ کو

### سینکڑوں معلّم اور چاہئیں

اس لئے ہمیں سینکڑوں نوجوان جو وقفِ جدید کے معلّم ہونے کی اہلیّت رکھتے ہیں ملنے چاہئیں۔ اور جلد تر ملنے چاہئیں۔ یہ صحیح ہے کہ بعض جگہ وقفِ جدید کے معلمین کا کام تسلّی بخش نہیں لیکن بعض جگہوں پر انہوں نے

### بہت اچھا کام

کیا ہے اس لئے یہ تو کام دیکھ کر ہی بتایا جا سکتا ہے کہ کون معلّم اہل ہے اور کونسا نا اہل۔ جو اہل ہو اُسے رکھ لیا جائے اور جو نا اہل ثابت ہو اُسے فارغ کر دیا جائے اور اسکی جگہ اَور رکھ لیا جائے۔ اور ہمیں اس وقت تک ایسا ہی کرنا پڑیگا جبتک کہ ہماری ضرورت پوری نہ ہو جائے۔

پھر

## جماعت کی ذیلی تنظیموں

انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کو بھی اپنے منصوبے اور پلین (Plans) ریوائز (Revise) کرنے چاہئیں انہیں مزید غور کے بعد ان میں کچھ تبدیلیاں کر لینی چاہئیں۔ اور اس اصول کو مدنظر رکھنا چاہیئے کہ وہ ایسے کاموں کی طرف توجہ نہ دیں۔ جو ان کے سپرد نہیں کئے گئے۔ اور ان کاموں کو نظر انداز نہ کریں۔ جو ان کے سپرد کئے گئے ہیں۔ کیونکہ فرائض کو چھوڑ کر نوافل کی طرف متوجہ ہونا کوئی نیکی نہیں۔ اور نہ اس کے اچھے نتائج ہی نکلتے ہیں۔

پس جماعت کی ان ذیلی تنظیموں کو اپنے مفوضہ فرائض احسن طور پر بجا لانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ان کے کاموں میں برکت دے کہ وہ جماعت کی مضبوطی کے لئے قائم کی گئی ہیں اور اگر یہ تنظیمیں اپنے فرائض کو پوری طرح ادا کریں۔ تو یہ جماعت کے لئے بہت برکت کا موجب بن سکتی ہیں اور خدا تعالیٰ کی رحمتوں کو جذب کر سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں ایسا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آخر میں میں پھر آپ سب دوستوں کو جو احمدیت کی طرف منسوب ہوتے ہیں۔ انہیں بھی جو یہاں میرے سامنے بیٹھے ہیں اور انہیں بھی جو دنیا کے مختلف ممالک میں رہتے ہیں۔ اپنے

### دل کی گہرائیوں سے مبارک باد

پیش کرتا ہوں اس معنی میں بھی کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ پر اپنا فضل نازل کرتا ہے اور اس سال جو اب شروع ہوا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل اس کی رحمتیں اور برکتیں پچھلے سالوں سے زیادہ آپ پر نازل ہوں اور اس معنی میں بھی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو روحانی میدان جنگ میں ثبات قدم عطا فرمائے اور آپ طاغوتی طاقتوں کو دنیا کے کناروں تک دھکیلتے ہوئے جہنم میں جلد تر پھینکنے والے بن جائیں اور پھر میں آپ کو اس معنی میں بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ پر اپنی برکتیں زیادہ سے زیادہ نازل کرے۔ اور آپ کو اور مجھے اس بات کی توفیق عطا فرمائے۔ کہ جو وسائل اور اسباب اس نے ہمیں دئے ہیں۔ ہم ان کا استعمال بہترین طور پر اور کسی منصوبہ بندی کے ماتحت اور منظم طریقہ سے کریں۔ آمین۔

وما توفیقنا الا باللہ


حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یادگار

# تفسیر القرآن انگریزی

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یادگار تفسیر القرآن انگریزی کی پہلی جلد جو کئی سال سے نایاب تھی دوبارہ شائع ہو گئی ہے۔ نیز مندرجہ ذیل جلدیں بھی مل سکتی ہیں۔ دوست انہیں حاصل کر کے قرآنی معارف سے فائدہ اٹھائیں۔

۱۔ تفسیر القرآن انگریزی جلد اول حصہ اول قیمت ۔۔۔ ۲۲ روپے
۲۔ تفسیر القرآن انگریزی جلد اول حصہ دوم قیمت ۔۔۔ ۲۵ ″
۳۔ تفسیر القرآن انگریزی جلد دوم حصہ دوم ″ ۔۔۔ ۲۲ ″
۴۔ تفسیر القرآن انگریزی جلد سوم آخری پانچ پارے ۔۔۔ ۱۵ ″

انگریزی اور اردو میں دیگر اسلامی کتب بھی ہم سے مل سکتی ہیں۔

المشتہر:۔ اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ گولبازار۔ ربوہ



## عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار۔ کیل۔ پرتل چیل کافی تعداد میں موجود ہے ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں۔

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون ۶۲۶۱۸ ✱ سٹار ٹمبر سٹور ۹۰ فیروز پور روڈ لاہور ✱ لائل پور ٹمبر سٹور راجباہ روڈ لائل پور ...



## رشید اینڈ برادرز سیالکوٹ
کے
# نئے ماڈل کے چولھے

بلحاظ اپنی خوبصورتی، مضبوطی، تیل کی بچت اور افراط حرارت دنیا بھر میں بے مثال ہیں

اپنے شہر کے ہر جنرل مرچنٹ سے خریدیں



کیل چھائیوں۔ پھوڑے پھنسی۔ خارش اور ایگزیما کے لئے

## برناف کریم
فی ٹیوب ایک روپیہ ۵۰ پیسے

طبیب دست نمونہ کے لئے تحریر فرمائیں

تیار کردہ: اوپل کیمیکل انڈسٹریز گجرات



احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

## پرنس ٹرانسپورٹ لمیٹڈ لاہور

کی آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کریں


## روزنامہ الفضل کا ”فضل عمر“ نمبر

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ماہ مارچ ۱۹۶۶ء میں سیدنا حضرت فضل عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یاد میں الفضل کا ایک نہایت اہم خاص نمبر شائع ہو گا جو کہ انشاء اللہ تعالیٰ اہم اور قیمتی مضامین پر مشتمل ہو گا اور متعدد تصاویر سے بھی مزین ہو گا۔

جملہ اہل قلم حضرات سے درخواست ہے کہ حضور رضی اللہ عنہ کے عظیم الشان دینی قومی اور ملی کارناموں پر اور حضور کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر اپنے قیمتی مضامین جلد سے جلد ارسال فرمائیں

جزاھم اللہ احسن الجزاء


ہمیشہ اپنی

## طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

کی آرام دہ بسوں پر سفر کیجئے (منیجر)

# سنگاپور کے ایک اخبار میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی رحلت کی خبر

سنگاپور کے ایک روزنامہ "ملیشیا ملیالی" کے ۱۷ نومبر کے شمارہ میں اخبار کے نمائندہ مقیم کراچی کی طرف سے مندرجہ ذیل خبر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے متعلق شائع ہوئی۔

"احمدی مسلمانوں کے لیڈر مرزا بشیر الدین محمود فوت ہو گئے

کراچی ۱۳ ر نومبر۔ احمدیہ مسلم روحانی لیڈر مرزا بشیر الدین محمود احمدیہ جماعت کے مرکز ربوہ (پاکستان) میں ۸ نومبر کو وفات پا گئے ہیں۔ مرزا صاحب مرحوم کو سپرد خاک کرنے سے پہلے احمدیہ جماعت کے نئے خلیفہ یا روحانی لیڈر کا انتخاب کیا جائے گا۔ مرزا صاحب احمدیہ جماعت کے بانی حضرت مرزا غلام احمد صاحب کے موعود بیٹے تھے۔ جو ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو قادیان پنجاب میں پیدا ہوئے اور ۱۹۱۴ء میں اپنی جماعت کے دوسرے خلیفہ منتخب کئے گئے۔

آپ اپنی خلافت میں تقریباً نصف صدی تک اپنی جماعت کی قیادت فرماتے رہے۔

آپ کا اہم ترین کام یہ سمجھا جاتا ہے کہ آپ نے اپنے زمانہ خلافت میں مذہب اسلام کی تبلیغ کے کام کو دنیا بھر میں زمانہ کے موجودہ تقاضوں کے مطابق ایک نئے اسلوب اور جدید طریق پر کامیابی سے چلایا۔"

روزنامہ ملیشیا ملیالی سنگاپور
۱۷ ر نومبر ۱۹۶۵ء

Malaysia Malayali

## رقوم بلا تفصیل کے متعلق ضروری اعلان

بعض جماعتوں کے عہدیداران مالی اور بعض دوسرے افراد چندہ کی رقوم بھیجتے وقت اس کی تفصیل نہیں بھجواتے کہ وہ رقوم کس کس مد میں جمع کی جائیں۔ ایسی رقوم مد بلا تفصیل میں بطور امانت پڑی رہتی ہیں اور سلسلہ ان سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتا تفصیل حاصل کرنے کے لئے بار بار لکھنے کے باوجود بھی بعض احباب تفصیل نہیں بھجواتے۔ لہٰذا تمام احباب کی خدمت میں جنہوں نے بلا تفصیل رقوم بھجوائی ہوئی ہیں۔ گذارش ہے کہ ایسی رقوم کی تفاصیل جلد از جلد ارسال فرمائیں اور آئندہ بھی ہر رقم بھجواتے وقت وضاحت سے لکھا جائے کہ اتنی اتنی رقم فلاں فلاں مد میں داخل کی جائے۔ ورنہ تین ماہ انتظار کرنے کے بعد ایسی رقوم چندہ عام میں داخل کر دی جاتی ہیں۔ اور پھر بعد میں اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ ایسی صورت میں اگر کسی جماعت کا حساب خراب ہو گا۔ تو اس کی ذمہ داری جماعت متعلقہ پر ہو گی۔

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

## ۲۹ ر رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست قسط ۵

تحریک جدید کے سال ۳۲ میں وعدہ کے ساتھ ہی رقم ادا کرنے والے مجاہدین

| | | | |
|---|---|---|---|
| (۴۱) | جی۔ ایم۔ روانی پٹیل صاحب | کراچی | ۴۴ — ۰۰ |
| (۴۲) | مولوی عبد المجید صاحب | " | ۴۰۰ — ۰۰ |
| (۴۳) | منیر احمد صاحب | " | ۱۲۹ — ۷۵ |
| (۴۴) | غلام یٰسین صاحب | " | ۱۰ — ۰۰ |
| (۴۵) | ناصرہ بیگم صاحبہ۔ اہلیہ ایم۔ اے خورشید صاحب | " | ۳۰۰ — ۰۰ |
| (۴۶) | بیگم سیٹھ محبوب علی صاحب | " | ۵۰ — ۰۰ |
| (۴۷) | سلمیٰ رمضان صاحبہ | " | ۳۰ — ۰۰ |
| (۴۸) | استانی لئیقہ خاتون صاحبہ | " | ۲۵ — ۰۰ |
| (۴۹) | بیگم صاحبہ ڈاکٹر محمد عمر صاحب | " | ۳۰ — ۰۰ |
| (۵۰) | بیگم صاحبہ چوہدری شاہ نواز صاحب | " | ۳۴۰ — ۰۰ |

(وکیل المال اوّل تحریک جدید انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

**دار الرحمت شرقی ربوہ میں تعلیمی کورس**:- مورخہ ۱۷ ر جنوری ۱۹۶۶ء کو ہماری مجلس کی پندرہ روزہ تعلیمی کلاس کا اجراء ہوا جس کا افتتاح مکرم قریشی نور الحق صاحب تنویر مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے فرمایا۔ افتتاحی کارروائی آپ ہی کی زیر صدارت تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی۔ جو سید نعیم حیدر معتمد مجلس نے کی۔ اسکے بعد قریشی صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا اور قیمتی نصائح کیں۔ بعد دعا یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(سید نعیم حیدر۔ منتظم اشاعت)

# عید فنڈ

اس خوشی کے موقعہ پر دین کی ضرورتوں کو نہ بھولئے۔

"مختلف تحریکات کا ہونا جماعت کی روحانی ترقی کے لئے ضروری ہے" (المصلح الموعود)

مومن کسی موقعہ پر بھی اپنے پیارے دین اسلام کی خدمت کو فراموش نہیں کیا کرتے۔ اسی لئے عید فنڈ جاری کیا گیا تھا تا عید کی خوشی میں احباب جو خرچ کرنا چاہیں۔ اس کا ایک حصہ دین اسلام کی اشاعت اور استحکام کے لئے سلسلہ کو ادا کریں۔ ابتداء میں اس چندہ کی شرح پر کمانے والے کے لئے کم از کم ایک دو پیسہ فی کس تھی۔ اب جبکہ روپیہ کی قیمت بہت کم ہو گئی ہے۔ اور احباب کی آمدنیاں بڑھ گئی ہیں۔ تو عید فنڈ کو ایک روپیہ تک محدود رکھنا مناسب نہیں۔ بلکہ خاکسار کی رائے تو یہ ہے کہ چونکہ ہم نے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا عہد کیا ہوا۔ اسلئے ہر دوست اسی خوشی کے موقعہ پر جتنی رقم خرچ کر سکتے ہوں۔ اس کا نصف سے زیادہ حصہ عید فنڈ میں عطا فرمائیں۔

اس چندہ کے جاری رکھنے کی ایک اور اہم وجہ بھی ہے۔ جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے۔

"پس مختلف تحریکات کا ہونا جماعت کی روحانی ترقی کے لئے نہایت ضروری ہے اگر صرف چندہ عام جماعت سے وصول کیا جاتا تو اس کے دل میں وہ روحانیت پیدا نہیں ہوتی۔ جو چندہ عام اور وصیت کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے۔ اور اگر صرف چندہ عام اور وصیت کی مدات ہوتیں تو ان دونوں کے نتیجہ میں بھی وہ روحانیت پیدا نہ ہو سکتی۔ جو چندہ عام، چندہ وصیت اور چندہ جلسہ سالانہ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ گویا ہر نئی تحریک مومنوں کے دلوں میں ایک نیا ایمان پیدا کر دیتی ہے۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ ہم دیوانگی کے طور پر اپنے چندوں کو بڑھاتے چلے جائیں۔ میرا مطلب صرف یہ ہے کہ وہ سکیمیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت کی روحانی ترقی کے لئے جاری فرمائی تھیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ان کو جاری رکھیں تاکہ نیکی کے موجبات اور اسکے محرکات ہر وقت ہمارے سامنے ہوں۔ کسی وقت چندہ عام کی صورت میں ہمارے سامنے ہوں۔ کسی وقت وصیت کی صورت میں ہمارے سامنے ہوں اور کسی وقت عید فنڈ کی صورت میں ہمارے سامنے ہوں۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء)

(ناظر بیت المال ربوہ)

## کتاب "میں احمدی کیوں ہوا"؟

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد

عزیزم رائے شمشیر خان صاحب جوئیہ کارکن نظارت اصلاح و ارشاد نے ایک کتابچہ "میں احمدی کیوں ہوا" کے عنوان سے شائع کیا ہے۔ اس کتابچہ میں انہوں نے اپنی قبول احمدیت کی داستان لکھتے ہوئے بنیادی اور ضروری اختلافی مسائل پر اختصار کے ساتھ عام فہم اور سادہ زبان میں قرآن و حدیث کی رو سے ضروری تفصیلات درج کی ہیں۔ تبلیغی لحاظ سے بالخصوص دیہاتی علاقہ میں اس کتابچہ کی تقسیم بہت مفید ہو سکتی ہے۔ اور جماعت احمدیہ کے متعلق کئی ایک غلط فہمیوں کا احسن رنگ میں اس کتابچہ کے ذریعہ ازالہ ہو سکتا ہے۔ کتاب کے آخر میں ایک پنجابی نظم بھی شائع کی گئی ہے۔ جو پنجابی زبان بولنے والوں کے لئے دلچسپی کا باعث ہے۔ ۱۲۸ صفحات پر یہ کتابچہ مشتمل ہے۔ ایک روپیہ قیمت ہے۔ تبلیغی اغراض کے لئے زیادہ تعداد میں احباب اگر حاصل کرنا چاہیں۔ تو رائے صاحب کچھ قیمت کم بھی کر دینگے۔

## درخواست ہائے دعا

۱۔ ایک ہفتہ سے بخار اور انفلوئنزا سے بیمار ہوں۔ بوجہ ضعیف العمری طبیعت بے چین ہے احباب جماعت دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی رضا اور خوشی کے مقام پر رکھے اور صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔

(عاجز حکیم عبد الرحمٰن شاہ محلہ دار الرحمت غربی۔ ربوہ)

۲۔ محترم ڈاکٹر نور الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بدوملہی بڑی دیر سے بیمار چلے آتے ہیں اور اکثر ان کی طبیعت خراب رہتی ہے۔ احباب جماعت ڈاکٹر صاحب کی کامل صحت کے لئے دعا فرماویں۔

# وصایا

**ضروری نوٹ:-**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

II- ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں۔ وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مثل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔ وصیت کنندگان محاصل صاحبان مالی اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرما لیں۔ (سیکرٹری مجلس کار پرداز ربوہ)

**مثل نمبر ۱۸۰۱۱** میں دانیال ولد محمد عیسیٰ خانصاحب قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن ۱۴/۲ مارٹن روڈ کوارٹرز ڈاکخانہ کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ اکتوبر ۶۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں ہے۔ میں ملازمت کرتا ہوں۔ جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ مبلغ ایک سو پچاس روپے ملتی ہے -/۱۵۰ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں تاریخ تحریر وصیت سے داخل کرتا رہونگا۔ اگر اس کے بعد میں کوئی جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر جسقدر جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ ۱۲ اکتوبر ۶۵ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد۔ محمد دانیال بقلم خود زعیم مجلس خدام الاحمدیہ۔ گواہ شد۔ عبد المجید ناصر ولد مولوی عبد اللطیف صاحب مارٹن روڈ کراچی گواہ شد۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا کراچی۔

**مثل نمبر ۱۸۰۱۲** میں صفیہ خانم زوجہ نعیم احمد قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن معرفت احمدیہ لائبریری ۴ بندر روڈ کراچی ۱ ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ دسمبر ۶۵ء میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے (۱) میرا حق مہر مبلغ ایک ہزار (-/۱۰۰۰) روپے ہے۔ جو میرے خاوند کی طرف واجب الادا ہے۔ (۲) میرا زیور بتفصیل ذیل ہے۔ ۱۔ گلوبند طلائی ایک عدد وزن ۲ ۱/۲ تولہ ۲۔ کڑی طلائی ایک جوڑی وزن ۲ ۳/۴ تولہ ۳۔ انگوٹھیاں طلائی دو عدد وزن ۱/۲ تولہ ۴۔ کانٹے طلائی ایک جوڑی کا وزن ۱/۲ تولہ ۵۔ بالیاں طلائی ایک جوڑی وزن ۱/۲ تولہ جملہ وزن ۷ ۱/۴ تولہ قیمت -/۹۰۶ روپے میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد (حق مہر اور زیورات) کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہونگی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ اسوقت میری کوئی آمد نہیں ہے اگر کسی وقت کوئی آمد کا ذریعہ پیدا ہو جائے۔ تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی میرے ذمہ ہو گی نیز میری وفات پر میری جس قدر جائیداد ثابت ہو گی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی فقط ۲۸ دسمبر ۶۵ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

الامۃ۔ صفیہ خانم۔

گواہ شد۔ نعیم احمد ولد شریف احمد خاوند موصیہ گواہ شد۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی

**مثل نمبر ۱۸۰۱۳** میں امۃ الکریم زوجہ عبد المجید ناصر صاحب قوم یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن K-30 موڈل گارڈن نیو ٹاؤن پوسٹ آفس کراچی نمبر ۵ ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ اکتوبر ۱۹۶۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے:-

(۱) میرا حق مہر مبلغ ایک ہزار (-/۱۰۰۰) روپے ہے جو میرے خاوند کی طرف واجب الادا ہے (۲) میرا زیور بتفصیل ذیل ہے:-

۱۔ کانٹے طلائی ایک جوڑی وزن ایک تولہ

۲۔ انگوٹھیاں طلائی ۳ عدد وزن ایک تولہ جملہ وزن ۲ تولہ قیمت -/۲۵۰ روپے۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائداد نہیں ہے میں اپنی مندرجہ بالا جائداد (حق مہر اور زیورات) کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس وقت میری کوئی آمد نہیں ہے اگر کسی وقت میری آمد کا ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی میرے ذمہ ہو گی۔ نیز میری وفات پر میری جس قدر جائداد ثابت ہو گی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ فقط ۱۲ اکتوبر ۶۵ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

الامۃ امۃ الکریم بقلم خود گواہ شد عبد المجید ناصر ولد عبد اللطیف خاوند موصیہ۔ گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

# اعلان نکاح

میرے نسبتی بھائی منیر احمد صاحب طاہر ولد ملک مظفر احمد صاحب راولپنڈی کا نکاح عزیزہ عابدہ رشیدہ خانم صاحبہ بنت مکرم نصر اللہ خان صاحب نیلا گنبد لاہور کے ساتھ بعوض پندرہ صد حق مہر مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس نے بموقع جلسہ سالانہ ۱۸ دسمبر ۶۵ء مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔

احباب جماعت دعا فرماویں کہ خداوند تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت فرماتے آمین۔

(خاکسار رحیم بدری محمد اقبال مکان نمبر ۱۱۱/۲ ظفر الحق روڈ راولپنڈی)

# مکتبہ لیسرنا القرآن کے متعلق ضروری اطلاع

اس اعلان کے ذریعہ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکتبہ لیسرنا القرآن کا انتظام مکرمی سید میر داؤد احمد صاحب کے سپرد کر دیا گیا ہے ان کے علاوہ قاعدہ لیسرنا القرآن اور قرآن مجید بطرز کتابت لیسرنا القرآن کسی صاحب کو بھی چھاپنے یا فروخت کرنے کی اجازت نہیں ہو گی۔ اس سے قبل کی سب اجازتیں بذریعہ اعلان ھذا منسوخ کی جاتی ہیں۔

(سید عبد الرزاق شاہ۔ انچارج ایم اے سنڈیکیٹ)


## سونے کی گولیاں جنرل ٹانک

پیشاب کے جملہ امراض فاسفیٹ یوریٹ، البیومن اور شکر کے لئے مفید ایک ماہ کورس چودہ روپے۔

زوجام عشق قوت و طاقت کا خزانہ روغن سم الفار محنت شاقہ سے تیار کر کے شامل کیا گیا ہے۔ ایک ماہ کورس چودہ روپے۔

نوابی گولیاں۔ قوت و طاقت کا شاہانہ نسخہ ایک ماہ کورس تیس روپے ملنے کا پتہ:-

طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

## ان میں بھی جان ہے

جانوروں کو شفتل رسیم سے ہونے والے اپھارہ میں چھری یا ٹروکار گھونپ کر ہیس خارج کرنا ظلم ہے جب کہ "اکسیر اپھارہ" کے ایک پیکٹ سے منٹوں میں اپھارہ غائب ہو جاتا ہے فی پیکٹ ۵ روپے فی درجن صرف چھپن روپے درجن یا زائد پر خرچ ڈاک بذمہ کمپنی بند پیکٹ کئی سال محفوظ رہتے ہیں۔

کیور ہومیو ہیلتھ کمپنی ۵ سر کرتی بلڈنگ مال روڈ لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو پیتھک کمپنی گولبازار ربوہ


ایک دوست کو ربوہ میں رہائش کے لئے کوٹھی مکان یا زمین کی ضرورت ہے گول بازار کے نزدیک دار الصدر غربی میں ہو تو زیادہ مناسب ہو گا ویسے ہر جگہ زیر غور لائی جا سکتی ہے جو دوست فروخت کرنا چاہیں وہ مہربانی کر کے جلد از جلد کوائف سے خاکسار کو مطلع فرمائیں، تخمینہ قیمت سے بھی مطلع فرمائیں۔ خاکسار شیخ محمد سعید صدر محلہ دار الرحمت غربی ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

# چندہ مسجد ڈنمارک اور لجنات اماء اللہ کا فرض

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ ۔ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

میری بہنیں یہ معلوم کر کے خوش ہوں گی کہ ہفتہ زیر رپورٹ یعنی یکم جنوری تا ۸ جنوری میں خدا تعالیٰ کے فضل سے دو ہزار ایک سو چھ کے وعدہ جات موصول ہوئے ہیں اور دو ہزار آٹھ سو اکتالیس روپے کی وصولی ہوئی ہے۔ گویا اس وقت تک کل وعدہ جات کی مقدار دو لاکھ باون ہزار آٹھ سو بیاسی (۲،۵۲،۸۸۲) روپے ۔ پہنچ چکی ہے اور دو لاکھ ایک ہزار اکتیس روپے اس مد میں وصول ہو چکے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری بہنوں نے اس قربانی کا مظاہرہ کیا ہے جو ایک زندہ قوم کی خواتین کی شان کے شایاں ہے۔ لیکن ابھی مزید ایک لاکھ روپیہ ہم نے جمع کرنا ہے۔ جو ہماری جماعت کی باہمت خواتین کے لئے کوئی بڑی بات نہیں، میں امید کرتی ہوں کہ اب جب کہ مسجد کی بنیاد عنقریب رکھی جانے والی ہے۔ تمام لجنات کی عہدہ داران اس چندہ کے بقایا جات وصول کرنے اور جن بہنوں نے ابھی تک اس میں حصہ نہیں لیا ان سے وعدہ جات لینے میں اپنا پورا زور صرف کریں گی۔ ابھی ایک خاصی تعداد عورتوں کی ایسی ہے جنہوں نے وعدہ لکھوانے کے بعد ادا نہیں کیا۔ اسی طرح بہت سی لجنات کی طرف سے ابھی تک مسجد ڈنمارک کے سلسلہ میں کوئی خاصی سرگرمی کا اظہار نہیں ہوا۔ میں تمام مربیان سے بھی درخواست کرتی ہوں کہ ایسی جگہ جہاں لجنات قائم نہیں احمدی مستورات میں تحریک فرما کر اس مسجد کے لئے چندہ وصول کر کے بھجوائیں۔ یہ چندہ صرف وکیل المال تحریک جدید یا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے نام بھجوایا جائے۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

## اعلان نکاح

عزیزم مکرم سعادت احمد صاحب اشرف ولد میاں خوشی محمد صاحب سکول ماسٹر بشیر آباد ہائی سکول کا نکاح مورخہ ۱۷ دسمبر ۱۹۶۵ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے عزیزہ نزاکت رعنا صاحبہ بنت میر افضل صاحب مرحوم ایبٹ آبادی سے مبلغ دو ہزار روپیہ مہر پر مسجد مبارک میں بعد نماز عصر پڑھا۔ جماعت کے جملہ احباب کرام ۔ سے درخواست ہے کہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر جہت سے خیر و برکت کا موجب بنائے آمین

(کیپٹن محمد سعید صدر محلہ دار الرحمت غربی ربوہ)

## صدر ڈیگال روس کا دورہ کریں گے

لندن ۱۴ ؍ جنوری۔ صدر ڈیگال عنقریب روس کا دورہ کر رہے ہیں۔ اس بارے میں اگرچہ برطانیہ کے سیاسی حلقوں نے کوئی رد عمل ظاہر نہیں کیا۔ تاہم انہوں نے رائے ظاہر کی ہے کہ وزیر اعظم ولسن کے دورہ کچھ ہی عرصہ بعد وہ بھی روس جانے والے ہیں

## شاستری کی جانشینی کے مسئلہ پر کانگریس پارلیمانی پارٹی میں پھوٹ پڑ گئی

### سارے ملک میں وزارت عظمیٰ کے لئے مجھ سے بہتر کوئی امیدوار نہیں ہے (نندا)

نئی دہلی ۱۴ ؍ جنوری۔ بھارت کی وزارت عظمیٰ کے لئے کانگریس کے رہنماؤں میں رسہ کشی جاری ہے اور آنجہانی مسٹر شاستری کی کابینہ کے تقریباً سارے ارکان وزارت عظمیٰ حاصل کرنے کے لئے زبردست جدوجہد کر رہے ہیں یہ معلوم ہوا ہے کہ کانگریس پارلیمانی پارٹی میں بھی نئے لیڈر کے انتخاب کے بارے میں سخت اختلافات ہیں۔

کانگریس پارلیمانی پارٹی کا اجلاس جمعہ کو دہلی میں ہو رہا ہے۔ کل پارلیمانی پارٹی کے ارکان کا ایک غیر رسمی اجلاس ہوا تھا جس میں نئے لیڈر کے بارے میں تبادلہ خیال کیا گیا یہ اجلاس بظاہر مسٹر شاستری کی موت پر تعزیت کے لئے ہوا تھا۔ تاہم اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے وزارت عظمیٰ کے امیدواروں نے مسٹر کامراج سے بات چیت کی۔

ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ کا کہنا ہے کہ قائم مقام وزیر اعظم مسٹر گلزاری لال نندا اپنا عہدہ چھوڑنے کو تیار نہیں ہیں۔ وہ اس بات کی سرتوڑ کوشش کر رہے ہیں کہ کانگریس پارلیمانی پارٹی انہیں اپنا قائد منتخب کرے۔

۶۷ سالہ نندا دوسری بار بھارت کے قائم مقام وزیر اعظم مقرر ہوئے ہیں۔ اس سے قبل وہ پنڈت جواہر لال نہرو کے انتقال پر قائم مقام وزیر اعظم بنے تھے لیکن ۱۴ دن کے بعد انہوں نے مسٹر شاستری کے لئے یہ جگہ خالی کر دی تھی لیکن اب وہ اس بات پر اصرار کر رہے ہیں کہ انہیں کم از کم آئندہ سال کے آخر تک ملک کا وزیر اعظم رہنے دیا جائے۔ جب ملک میں عام انتخابات ہوں گے۔ انہوں نے آج کانگریس کے "دماغ" مسٹر کامراج سے ملاقات کی۔ اور انہیں بتایا کہ اس وقت ملک میں ان سے بہتر کوئی امیدوار نہیں۔ لہٰذا انہیں ہی وزیر اعظم رہنے دیا جائے۔

بھارتی اخبارات کے مطابق مسٹر ڈیسائی اور مسٹر چوہان بھی وزارت عظمیٰ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور اس سلسلہ میں انہوں نے بھی کانگریس کے صدر مسٹر کامراج سے ملاقاتیں کیں آنجہانی پنڈت نہرو کی صاحبزادی مسز اندرا گاندھی بھی وزارت عظمیٰ کی امیدوار ہیں اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہی ہیں تاہم ان کی کامیابی کا کوئی زیادہ امکان نہیں ہے۔ کانگریس کے صدر کامراج بھی امیدوار ہیں گو انہوں نے کھل کر اپنے ارادے کا اعلان نہیں کیا

## اعلان تاشقند مسئلہ کشمیر کے حل کی طرف ایک قدم ہے

### پاکستان بین الاقوامی معاہدوں کی پابندی کرتا رہے گا (شیخ مسعود صادق)

راولپنڈی ۱۴ ؍ جنوری۔ صوبائی وزیر خزانہ شیخ مسعود صادق نے کہا ہے کہ اعلان تاشقند مسئلہ کشمیر کے پرامن حل کی طرف ایک قدم ہے۔ آپ کل یہاں سٹی مسلم لیگ کے دفتر میں مسلم لیگی ورکروں سے خطاب کر رہے تھے اجلاس کی صدارت سٹی مسلم لیگ کے صدر خان عبدالرشید خان نے کی۔

شیخ مسعود صادق نے اعلان تاشقند کے اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ بین الاقوامی معاہدوں کی پابندی کی ہے۔ اور اسی طرح اعلان تاشقند کی بھی پابندی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اعلان تاشقند سے اقوام عالم میں پاکستان کا وقار اور زیادہ بلند ہو گیا ہے اور ہمیشہ بلند ہی رہے گا۔ اجلاس میں ایک قرارداد منظور کی گئی جس میں اعلان تاشقند کا خیر مقدم کیا گیا اور اس سلسلے میں صدر ایوب کی کوششوں کو سراہا گیا۔

وزیر صحت خان محمد علی خان نے اعلان تاشقند کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے ایک ایسی دستاویز قرار دیا ہے جو پاکستان اور بھارت کے درمیان تمام تنازعات کے حل کے لئے راہ ہموار کرے گی۔

انہوں نے کل ایک بیان میں صدر محمد ایوب خان کے تدبر کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان افہام و تفہیم پیدا کرنے اور حالات کو معمول پر لانے کے لئے اعلان تاشقند نیک شگون ہے۔ مسئلہ کشمیر دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی کی بنیادی وجہ ہے اور جب تک اعلان کے مطابق اس مسئلہ کو باوقار طور پر حل نہ کیا جائے اس وقت تک برصغیر میں پائیدار امن قائم کرنا ممکن نہیں ہوگا۔

خان محمد علی خان نے کہا کہ اعلان میں تسلیم کیا گیا ہے کہ کشمیر ایک متنازعہ علاقہ ہے اور بھارت کا جزو لاینفک نہیں ہے وزیر صحت نے کہا کہ بھارت کے حکام امید ہے اب سارے معاملہ پر حقیقت پسندی سے غور کریں گے اور اپنے سابقہ رویہ کو ترک کر دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس اعلان نے دونوں ممالک کو کشمیر اور دیگر مسائل کو پرامن طور پر حل کرنے کا سنہری موقع دیا ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۴ ۵۲۵